

312

B

نام

نام خانوادگی

محل امضاء

صبح پنج شنبه
۸۹/۱۱/۲۸



جمهوری اسلامی ایران
وزارت علوم، تحقیقات و فناوری
سازمان سنجش آموزش کشور

اگر دانشگاه اصلاح شود مملکت اصلاح می شود.
امام خمینی (ره)

آزمون ورودی دوره های کارشناسی ارشد ناپیوسته داخل - سال ۱۳۹۰

زبان و ادبیات اردو - کد ۱۱۲۹

مدت پاسخگویی: ۱۲۰ دقیقه

تعداد سؤال: ۱۲۰

عنوان مواد امتحانی، تعداد و شماره سؤالات

ریف	مواد امتحانی	تعداد سؤال	از شماره	تا شماره
۱	ادبیات منظوم	۳۰	۱	۳۰
۲	متون تخصصی	۲۰	۳۱	۵۰
۳	ادبیات مثنوی	۲۵	۵۱	۷۵
۴	دستور زبان تخصصی اردو	۲۵	۷۶	۱۰۰
۵	تاریخ ادبیات اردو	۱۰	۱۰۱	۱۱۰
۶	ترجمه متون سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی	۱۰	۱۱۱	۱۲۰

بهمن ماه سال ۱۳۸۹

استفاده از ماشین حساب مجاز نمی باشد.

- ۱- ذیل کے شعر میں، شاعر کا مقصد کیا ہے؟
 اٹھ گیا بہمن و دے کا چمنستان سے عمل تیغ اردی نے کیا ملک خزان مستاصل
 (۱) بہمن اٹھ کر چمنستان سے چلا گیا ہے، چونکہ اُردی نے اسے اپنی تلوار سے ڈرایا ہے۔
 (۲) بہمن و دے کی وجہ سے چمن بھی ان کی طرح عمل کرتا ہے اور اُردی بہشت اپنی تلوار کے باوجود، خزان کے سامنے مستاصل ہے۔
 (۳) موسم خزان، بہمن و دے کے مہینوں میں زوروں پر ہوتا ہے اور اُردی بہشت جو بہار کا مہینہ ہے، اس موسم کے سامنے کچھ کر نہیں سکتا ہے۔
 (۴) موسم بہار کے آنے کی وجہ سے، اب موسم خزان کی عملداری کا موقع ختم ہو گیا ہے اور موسم بہار کے سامنے موسم خزان بے بس ہو کر رہ گیا ہے۔
- ۲- کونسی بات اردو پابند نظم کی خصوصیات میں شمار نہیں ہوتی؟

- (۱) پابند نظم میں موضوع کی قید ہوتی ہے۔
 (۲) پابند نظم کے لیے کسی خاص بحر کی ضرورت ہوتی ہے۔
 (۳) پابند نظم میں قافیہ و ردیف کی پابندی ہوتی ہے۔
 (۴) پابند نظم کو ایک خاص ہیئت میں لکھنا چاہیے۔

۳- ذیل کے اردو شعراء میں سے "ایران میں اجنبی" کس کا مجموعہ کلام ہے؟

- (۱) اصغر گوٹروی (۲) ن.م. راشد (۳) علامہ اقبال (۴) مجید امجد

۴- بیسویں صدی میں، اردو شعراء میں سے کون سے شاعر کو "غالب شکن" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

- (۱) علامہ اقبال (۲) حسرت موہانی (۳) الطاف حسین حالی (۴) مرزا یاس یگانہ چنگیزی

۵- "شمع و شاعر" کی نظم میں سے ذیل کے شعر میں علامہ اقبال نے، شمع کی زبان سے مسلمانوں کی کونسی خامی کی طرف اشارہ کیا ہے؟

وائے ناکامی متاع کاروان جاتا رہا کاروان کے دل سے احساس زیاں جاتا رہا

(۱) مسلم قافلے کے مال و سامان لٹے جا رہے ہیں اور اس پر مزید افسوس ناک بات یہ ہے کہ ان کے دل میں نقصان و ضرر کا احساس ختم ہوتا جا رہا ہے اور وہ بے حس ہو رہے ہیں۔

(۲) ایک کاروان منزل کی طرف نکل گیا، لیکن اس کا کچھ سامان زمیں پر رہ گیا، اب کچھ لوگ اس نقصان کے لیے دل سے اُداس ہیں۔

(۳) آہ و واہیلا کہ کاروان چلا گیا اور میرا مال و متاع بھی اس کے ساتھ چلا گیا، اب مجھے دل سے اس کے ضرر و زیان کا احساس ہے۔

(۴) مسلم قافلہ آگے چلا جاتا ہے اور کاروان والوں کے سامان، اُن کے لیے دل سے عزیز ہیں۔

۶- ذیل کے شعر میں کونسی صنعتیں نظر آتی ہیں؟

ملک سجدہ نہ کرتے آدمِ خاک کی کو گر اُس کی امانت دارِ نورِ احمدی ہوتی نہ پیشانی

- (۱) استعارہ۔ تلمیح (۲) تشبیہ۔ ترصیح (۳) تلمیح۔ مراعات النظر (۴) کنایہ۔ ایہام

۷۔ درج ذیل شعر کا مفہوم، کونسے شعر کے مفہوم کے ساتھ بنتا ہے؟

- ارض و سما کھان تیری وسعت کو پاسکے؟ میرا ہی دل ہے وہ کہ جہاں تو سما سکے
(۱) دل عاشق کی بے قراری کو وہی سمجھے جو کہ محرم ہے
(۲) سو بار سوز عشق نے دی آگ، پر ہنوز دل وہ کباب تھا کہ جگر خام رہ گیا
(۳) قاصد نہیں یہ کام تیرا، اپنی راہ لے اس کا پیام دل کے سوا کون لاسکے؟
(۴) میں اپنا در و دل چاہا کہوں جس پاس عالم میں بیان کرنے لگا قصہ وہ اپنی ہی خرابی کا

۸۔ بیسویں صدی میں، جدید نظم کے دور میں، کن شعراء نے اردو غزل کی ساکھ دوبارہ قائم کی؟

- (۱) ن م راشد، مجید امجد، علامہ اقبال، ناصر کاظمی
(۲) حسرت موہانی، اصغر گوٹڈوی، قاتی بدایونی، جگر مراد آبادی
(۳) احمد ندیم قاسمی، ڈاکٹر وزیر آغا، مرزا غالب، الطاف حسین حالی
(۴) الطاف حسین حالی، محمد حسین آزاد، شبلی نعمانی، اصغر گوٹڈوی

۹۔ درج ذیل کے شعر میں کونسی صنعتیں پائی جاتی ہیں؟

- ہجر کی شب ہو چکی روز قیامت سے دراز دوش سے نیچے نہیں اترے ابھی گیسوئے دوست
(۱) تشبیہ۔ جمع۔ کنایہ (۲) تضاد۔ تلمیح۔ تشبیہ (۳) توشیح۔ کنایہ۔ استعارہ (۴) تضاد۔ مراعات النظیر۔ ترصیح

۱۰۔ درج ذیل کا قول، اردو شعراء میں سے کونسے شاعر کے بارے میں مشہور ہے؟

”قدیم کلاسیکی نقادوں اور تذکرہ نویسوں نے انہیں عام لوگوں میں گھلا ملا دیکھ کر، سوقی اور بازاری شاعر کہہ دیا اور نئے نقادوں نے انہیں دور جدید کا بانی، واقعیت پسند اور جمہوریت کا علمبردار قرار دے دیا۔“

- (۱) میر تقی میر (۲) الطاف حسین حالی (۳) مرزا محمد رفیع سودا (۴) نظیر اکبر آبادی

۱۱۔ درج ذیل شعر میں ”وحدت الوجودی“ صوفیا کا عقیدہ ظاہر ہے۔ اس شعر کا مفہوم کونسے شعر کے ساتھ بنتا ہے؟

- گل و آئینہ کیا؟ خورشید و مہ کیا؟ جدر دیکھا تدھر تیرا ہی رو تھا
(۱) باغ و بہار و نکبت گل و پھول سب ہی تو ہے یاروں کی ہے نظر میں یہ رنگ سارے تیرے
(۲) کیا دل فریب جائے ہے آفاق ہمنشیں! دوون کو یاں جو آئے، سو برسوں نہ جاسکے
(۳) کیا رنگ و بو باو بحر، سب ہیں گرم راہ کیا ہے اس چمن میں، ہے ایسی چلا چلی
(۴) یہ مسائل تصوف، یہ تیرا بیان غالب! تجھے ہم ولی سمجھتے، جو نہ بادہ خوار ہوتا!

۱۲۔ ذیل کے شعر کا مفہوم کونسے شعر سے الگ ہے؟

- کبی مرے قتل کے بعد اس نے جفا سے توبہ ہائے اُس زود پشیمان کا پشیمان ہونا!
(۱) جان سے ہو گئے بدن خالی جس طرف تو نے آنکھ بھری دیکھا

(۲) وہ آئے ہیں پشیمان لاش پر آپ تجھے اے زندگی لاؤں کہاں سے؟

- (۳) ظالم جفا جو چاہے سو کر مجھ پہ تو ولے پچھتاوے پھر تو آپ ہی ایسا نہ کر!
(۴) کر کے زخمی مجھے نادام ہوں، یہ ممکن ہی نہیں! گر وہ ہوں گے بھی تو بے وقت پشیمان ہوں گے

۱۳۔ اردو کے کلاسیکی عہد کے شعراء میں سے، وہ کونسا شاعر ہے جس کے بارے میں کہا گیا تھا:
 ”... اُن کی غزل کا موضوع صرف عشق و محبت کی باتیں، وصل و فراق کے قصے ہی ہیں... رنگ نغزل میں اُن کا
 کلام، اُس چیز سے پاک ہے جس کو تصوف یا عشق حقیقی سے موسوم کیا جاتا ہے۔“

(۱) میر تقی میر (۲) نظیر اکبر آبادی (۳) مؤمن خان مؤمن (۴) مرزا اسد اللہ خان غالب

۱۴۔ فارم اور ظاہری شکل کے اعتبار سے اور مضامین کے اعتبار سے، قصیدے کی کتنی قسمیں ہوتی ہیں؟

- (۱) بہاریہ و مدحیہ، ظاہری شکل کے اعتبار سے۔ ہجویہ ہزلیہ اور وعظیہ مضامین کے اعتبار سے
 (۲) خطابیہ، مدحیہ اور تمہیدیہ ظاہری شکل کے اعتبار سے۔ ہجویہ، وعظیہ اور بیانیہ مضامین کے اعتبار سے
 (۳) ہجویہ اور مدحیہ ظاہری شکل کے اعتبار سے۔ خطابیہ، تمہیدیہ اور وعظیہ مضامین کے اعتبار سے
 (۴) مدحیہ و بیانیہ فارم و ظاہری شکل کے اعتبار سے۔ خطابیہ، تمہیدیہ اور وعظیہ مضامین کے اعتبار سے

۱۵۔ غالب کے درج ذیل شعر میں، محبوب کی کونسی صفت کی طرف اشارہ ہوا ہے؟

آہ کو چاہے ایک عمر اتر ہونے تک کون جیتا ہے تیری زلف کے سر ہونے تک؟

- (۱) محبوب کی کم عمری اور اس کی نرم دلی کی طرف اشارہ ہوا ہے۔
 (۲) محبوب کی نرم دلی اور اس کی زلفوں کی سیاہی کی طرف اشارہ ہوا ہے۔
 (۳) محبوب کی سنگدلی اور اس کی زلف کی درازی کی طرف اشارہ ہوا ہے۔
 (۴) محبوب کی خوبصورتی اور اس کی زلف کی کوتاہی کی طرف اشارہ ہوا ہے۔

۱۶۔ علم بیان کی اصطلاح میں:

”جب کوئی لفظ اپنے مجازی معنوں میں استعمال ہو اور اُس کے حقیقی معنی بھی مراد لیے جاسکیں“

نو اسے کیا کہتے ہیں؟

- (۱) تشبیہ (۲) استعارہ (۳) ایہام (۴) کنایہ

۱۷۔ اردو ادب میں قصیدہ نگاری کی بلند بیوں پر کونسے شعراء کے نام نظر آتے ہیں؟

- (۱) مصحفی ہمدانی، شیخ امام بخش ناسخ، فیض احمد فیض، شیخ محمد ابراہیم ذوق
 (۲) محمد حسین آزاد، خواجہ حیدر علی آتش، مرزا سودا، ن. م. راشد
 (۳) مرزا سودا، شیخ محمد ابراہیم ذوق، غالب دہلوی، مؤمن خان مؤمن
 (۴) ولی دکنی، شیخ امام بخش ناسخ، داغ دہلوی، علامہ اقبال

۱۸۔ ذیل کے شعر میں میر تقی میر نے اپنے آپ کو کس چیز سے تشبیہ دی ہے؟

تک میر جگر سوختہ کی جلد خبر لے! کیا یار بھروسا ہے چراغ سحری کا

- (۱) یار سے تشبیہ دی ہے۔ (۲) چراغ سحری سے تشبیہ دی ہے۔
 (۳) یار کے بھروسے سے تشبیہ دی ہے (۴) میر جگر سوختہ سے تشبیہ دی ہے۔

۱۹۔ ذیل کے شعر کی رو سے یہ بتائے کہ برصغیر کی تقسیم کے اثرات کی داخلی کیفیتوں کی نمائندگی، غزل کی صنف میں،

کونسے شاعر نے سب سے بہتر کی ہے؟

گلی گلی آباد تھی جن سے کہاں گئے وہ لوگ
دلی اب کے ایسی اجڑی گھر گھر پھیلا سوگ
(۱) ناصر کاظمی (۲) مولانا ظفر علی خاں (۳) حفیظ جالندھری (۴) فیض احمد فیض

۲۰۔ ذیل کے شعر میں ارکان تشبیہ کی نشاندہی کیجیے:

بدرساں اب آخر آخر چھا گئی مجھ پر یہ آگ
ورنہ پہلے تھا مرا جوں ماہ نو دامن جلا

(۱) بدر: مشبہ میں: مشبہ بہ سال: وجہ شبہ روشنی: ادات تشبیہ
(۲) بدر: مشبہ میں: مشبہ بہ روشنی: وجہ شبہ سال: ادات تشبیہ
(۳) میں: مشبہ روشنی: مشبہ بہ بدر: وجہ شبہ سال: ادات تشبیہ
(۴) میں: مشبہ بدر: مشبہ بہ روشنی: وجہ شبہ سال: ادات تشبیہ

۲۱۔ حسرت موہانی کے اس شعر میں ”محبت“ اور ”جان و دل“ کو کن کن چیزوں سے تشبیہ دی گئی ہے؟

کیوں نہ ہو تیری محبت سے منور جان و دل
شمع جب روشن ہوئی، گھر میں اُجالا کر دیا

(۱) ”محبت“ کو ”شمع“ سے اور ”جان و دل“ کو ”گھر“ سے تشبیہ دی گئی ہے۔
(۲) ”محبت“ کو ”اُجالا“ سے اور ”جان و دل“ کو ”شمع“ سے تشبیہ دی گئی ہے۔
(۳) ”گھر“ کو ”محبوب“ سے اور ”محبت“ کو ”شمع“ سے تشبیہ دی گئی ہے۔
(۴) ”شمع“ کو ”گھر“ سے اور ”جان و دل“ کو ”اُجالے“ سے تشبیہ دی گئی ہے۔

۲۲۔ ذیل کے شعر میں کونسی صنعتیں پائی جاتی ہیں؟

ایمان مجھے روکے ہے، جو کہینچے ہے مجھے کفر
کعبہ میرے پیچھے ہے، کلیسا میرے آگے

(۱) کلت و نثر غیر مرتب۔ مراعات النظر
(۲) کلت و نثر مرتب۔ استعارہ
(۳) کلت و نثر غیر مرتب۔ تضاد
(۴) کلت و نثر مرتب۔ تضاد

۲۳۔ کونسی بات رباعی اور قطعے میں فرق کی وضاحت کرتی ہے؟

(۱) رباعی ہمیشہ مخصوص اوزان میں کہی جاتی ہے، جبکہ قطعے کے لیے کوئی وزن مخصوص نہیں، اس پر مزید رباعی ہمیشہ دو شعروں پر مشتمل ہوتی ہے، جبکہ قطعے کے اشعار کی تعداد مقرر نہیں۔

(۲) قطعے میں وزن و موضوع کی پابندی کرنی ہوتی ہے، جبکہ رباعی میں صرف حکیمانہ اور اخلاقی امور سے اعتنا کیا جاتا ہے۔

(۳) رباعی میں زوج کے مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ جبکہ قطعے میں پہلے مصرعے کا قافیہ زوج کے مصرعوں سے ہم قافیہ ہوتا ہے۔

(۴) رباعی میں تشبیہ و گریز کے حصے ہوتے ہیں اور قطعے میں صرف چار مصرعے ہوتے ہیں۔

۲۴۔ ذیل کے عنوانات میں سے کونسا عنوان ن۔م راشد کی شاعری کے عنوانات میں شمار ہوتا ہے؟

(۱) پابند نظم۔ رباعی (۲) غزل۔ قصیدہ (۳) سانیٹ۔ آزاد نظم (۴) سانیٹ۔ نثری نظم

۲۵۔ ذیل کی اصناف شاعری میں سے کونسی صنف میں، عام طور پر شعر بجائے خود ایک آزاد اور مکمل اکائی ہوتا ہے؟

(۱) مثنوی (۲) غزل (۳) سانیٹ (۴) رباعی

۲۶۔ علامہ اقبال کے خیال میں افرنگ کی چمک کی کیا وجہ ہے؟ اور اس نور اور چمک کی اہمیت کیا ہے؟

نہ کر افرنگ کا اندازہ اس کی تابناکی سے کہ بجلی کے چراغوں سے ہے اس جوہر کی برفانی

(۱) یورپ کی تابناکی ہی اس کی اہمیت اور اصلیت کے لیے کافی ہے۔ اس کا اندازہ، اس کے بجلی کے چراغوں سے لگایا جاسکتا ہے۔

(۲) اگر مغرب کا جوہر دیکھنا ہے تو اس کے روشن چراغوں کو دیکھو! اس کے بجلی کے چراغ، اس کی تابناکی کا اندازہ دکھانے کے لیے کافی ہیں۔

(۳) افرنگ میں بجلی کے چراغ اس قدر زیادہ ہیں کہ جن کی وجہ سے اس کے جوہر کی بڑا ترقی اور چمک، سامنے آگئی ہے، اس لیے اس کی تابناکی کا اندازہ لگانا مشکل نہیں

(۴) مغرب کی نورانیت اور تابناکی، اس کے بجلی کے چراغوں سے ہے اور ان کی کوئی گہرائیت اور اصلیت نہیں۔ اس لیے اس ظاہری زرق و برق نے، اس کے تاریک باطن کو نظروں سے دور کر دیا ہے۔

۲۷۔ اس شعر کا مفہوم، درج ذیل کونسے شعر کے مفہوم سے قریب ہے؟

یہ مجھ سے کس طرح کی ضد، دل برباد کرتا ہے؟ میں جس کو بھولنا چاہوں، اسی کو یاد کرتا ہے!

(۱) خود بھی تصویر بن گئی نظریں ایک صورت کو اس قدر دیکھا

(۲) تو مجھ کو بھولتا نہ، ولے سچ ہے کیا کرے تیرا بھی دل نہیں ہے تیرے اختیار میں

(۳) جو ہم سے وعدہ دیدار یا رٹھہرے گا تو کچھ نہ کچھ یہ دل بے قرار ٹھہرے گا

(۴) بے خود سے تھے تو وقت کا یہ بھی فریب تھا ہم اور تجھ کو دل سے بھلا دیں کبھی نہیں

۲۸۔ علامہ اقبال کے نزدیک ”حُسنِ معنی“ کو ”مشاطگی“ کی کیوں ضرورت نہیں؟

مری مشاطگی کی کیا ضرورت حُسنِ معنی کو کہ فطرت خود بخود کرتی ہے لالے کی حنا بندی

(۱) مشاطگی اور آرائش دہنوں کے لیے ضروری ہوتی ہے۔ اس وجہ سے ”معنی“ کو آرائش کرنا غیر ممکن ہے۔

(۲) لالے کی حنا بندی، فطرت کے ذریعے ہوتی ہے، لیکن شاعری کو میری آرائش سے لالے کی طرح خوبصورت بنایا جاسکتا ہے۔

(۳) جس طرح پھولوں کی رنگت، ان کی فطرت میں پوشیدہ ہے، اسی طرح ”حُسنِ معنی“ یعنی خود اقبال کی شاعری میں بھی خوش ادائی فطری ہے اور اسے آرائش و بناؤ سنگھار کی ضرورت نہیں ہے۔

(۴) ”حُسنِ معنی“ تو لالے کی طرح نہیں ہے جس کی آرائش ہو سکے۔ دراصل لالے کے پھول کو رنگا جاسکتا ہے، ”حُسنِ معنی“ کی آرائش بے معنی بات ہے۔

۲۹۔ خواجہ حیدر علی آتش اور شیخ امام بخش ناسخ کی شاعری کا تقابل کرتے ہوئے، ان کے بارے میں ذیل کا کونسا قول صحیح ہے؟

(۱) ناسخ کی شاعری، زبان کی شاعری ہے اور آتش زبان کے علاوہ شاعری کے مواد کو بھی پیش نظر رکھتا ہے۔

(۲) ناسخ کی شاعری لکھنوی شاعری کی روح لطیف ہے اور آتش کی شاعری صرف زبان کی صفائی اور لفظوں کی فصاحت ہے۔

(۳) ناسخ اپنے عہد کا سب سے بڑا قصیدہ نگار تھا، جبکہ آتش قصیدہ نگاری میں نہیں، مثنوی کے میدان میں مشہور تھا۔

(۴) آتش کی شاعری میں محض خارجی مضامین اور تعلقات حُسن کا ذکر موجود ہے، جبکہ ناسخ کے کلام میں جذبات نگاری اور خیال بندی اور مضمون آفرینی

اعتدال کی حد میں موجود ہے۔

۳۰۔ اردو ادب میں مرثیہ نگاری کی صنف میں سب سے نمایاں نام کن کن شعراء کے ہیں؟

(۱) مرزا اسود اور مرزا غالب (۲) مرزا اسود اور مرزا دبیر (۳) میر انیس اور مرزا دبیر (۴) مرزا دبیر اور میر تقی میر

۳۱۔ ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۱، اور سوال ۳۲ کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجیے:

”اب ڈاک گھر میں ایک صندوق منہ کھلا ہوا دھر دیا ہے جو جائے خط کو اس میں پھینکے اور چلا آئے۔ نہ رسید، نہ مہر، نہ مشاہدہ۔ خدا جانے وہ خط روانہ ہو گا یا نہ ہو گا؟ اگر روانہ بھی ہوا تو وہاں پھینچنے پر ڈاک کے ہر کارے کو انعام کا لالچ، نہ سرکار کو محصول کی طمع۔ نہ دیا ہر کارے کو یا دیا، ہر کارے نے نہ پھینچایا۔ اگر خط نہ پھینچا تو بھیجنے والا کس دستاویز سے دعویٰ کرے گا؟ مگر ہاں چار آنے دے کر رجسٹری کروائے۔“

سوال: مرزا غالب نے اپنے وقت کے ڈاک گھر کا کیا صورتحال بتایا ہے؟

(۱) ایک شخص صندوق کے پاس کھڑا ہوا ہے، جو خط کے پہنچنے ہی اس صندوق کا منہ کھولتا ہے۔

(۲) ایک منہ کھلا صندوق وہاں رکھا گیا ہے، جس میں ہر خط کی اپنی مخصوص جگہ ہے۔

(۳) ڈاک کا ایک صندوق ڈاک گھر میں منہ کھلا رکھا گیا ہے جس میں جو شخص چاہے، خط ڈالے۔

(۴) ایک شخص صندوق کے پاس کھڑا ہوتا ہے اور ہر خط کے اوپر مہر لگاتا ہوا، رسید بناتا ہے۔

۳۲۔ اس متن کی رو سے مرزا غالب کو کس بات کا اندیشہ ہے؟

(۱) یہ خدشہ رہتا ہے کہ ڈاک کے ہر کارے کو انعام دیا جائے یا نہیں؟

(۲) صندوق میں خط ڈالنے کے لیے مخصوص جگہ ملے گی یا نہیں؟

(۳) یہ خدشہ رہتا ہے کہ ڈاک کو خط پر مہر لگانے کا وقت مل جائے گا یا نہیں؟

(۴) نئے طریقے سے جو خط بھیجنے کا انتظام کیا جاتا ہے، کیا صحیح ہے یا نہیں؟ کیا اس طرح خط مکتوب الیہ کو پہنچے گا یا نہیں؟

۳۳۔ ذیل کے فقرے میں، ”چُغَل خور“، ”سالوں“، ”بھڑکایا تھا“ اور ”غصہ ٹھنڈا ہوا تھا“ کے صحیح مفہوم کی نشاندہی کیجیے:

”چُغَل خور نے کساں، اس کی بیوی اور اس کے سالوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکایا تھا اور اس کا غصہ ٹھنڈا ہوا تھا۔“

(۱) چغلی کھانے والا۔ بیوی کے بھائی۔ آگ جلانا۔ غم کھانا

(۲) جعل ساز۔ شوہر کے بھائی۔ اشتعال دینا۔ ناراض ہونا

(۳) چغلی کھانے والا۔ بیوی کے بھائی۔ مشتعل کرنا۔ ناراضگی ختم کرنا

(۴) چغلی کھانے والا۔ بیوی کی بہنیں۔ اشتعال دینا۔ ناراضگی ختم کرنا

۳۴۔ درج ذیل محاوروں کے معنی بتائیے:

”درد کی خاک چھاننا۔ شش و پنج میں ہونا“

(۱) مصیبت اٹھانا۔ تذبذب میں پڑ جانا

(۲) تکلیف دینا اور اٹھانا۔ سوچ میں پڑ جانا

(۳) جگہ جگہ خاک غربال کرنا۔ متحیر اور حیران رہ جانا

(۴) جگہ جگہ کی ٹھوکریں کھانا۔ واضح و روشن فیصلہ کرنا

۲۵۔ ذیل کے فقرے میں "جنم بہوم" اور "بساط" سے مراد کیا کیا ہے؟

علامہ اقبال کا قول ہے کہ: "ہر انسان فطری طور پر اپنی پیدائش کی جگہ (جنم بہوم) سے محبت رکھتا ہے اور بقدر بساط اس کے لیے قربانی کرنے کو تیار رہتا ہے۔"

(۱) وطن۔ کشادگی (۲) سرزمین۔ گنجائش (۳) سرزمین۔ بساط کرنا (۴) جائے پیدائش۔ حیات

۳۶۔ "دنگ رہ جانا" اور "کانٹوں میں گھسیٹنا" کے محاوروں کے صحیح معانی پر نشان لگائیے۔

(۱) خوش ہونا۔ کانٹے سے کھانا کھانا (۲) تعجب ہونا۔ کسی شخص کو کانٹوں پر لٹانا

(۳) خوشحال ہونا۔ کانٹوں کو جڑ سے اکھاڑنا (۴) حیران رہ جانا۔ کسی کی تعریف کرنا اور اسے شرمندہ کرنا

۳۷۔ ذیل کی عبارت پڑھ کر سوال نمبر ۳۷ سے لے کر ۳۹ کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجیے:

"آج چمپا کے دل میں شبہ کا وہ اکھوا جیسے فرما ہو کر لہلہا اٹھا۔ صندوق میں کیا ہے؟ یہ دیکھنے کے لیے اس کا دل بے قرار ہو گیا۔ پرکاش اس کی چابی چھپا کر رکھتا تھا۔ ایک دن ایک پھیری والا بساطی، پرانی چابیاں بیچنے انکلا۔ چمپا نے اس تالے کی چابی خریدی اور صندوق کھول ڈالا۔ ارے یہ زیور ہیں؟ یہ کہاں سے آئے؟ معاً اس کے دل میں خیال گزرا: 'یہ زیور ٹھا کر صاحب کے تو نہیں؟' چیزیں تو وہی تھیں جن کا ذکر وہ کرتے رہتے تھے۔ شرم اور ندامت سے اس کا سر جھک گیا۔"

سوال: کس کے پاس پرانی چابیاں موجود تھیں؟

(۱) چابیاں مرمت کرنے والے مہتری کے پاس (۲) گلی کو چوں میں پھر کر سودا بیچنے والے کے پاس

(۳) پرانے صندوق بنانے اور مرمت کرنے والے شخص کے پاس (۴) اپنی دکان میں بیٹھ کر مال بیچنے والے کے پاس

۳۸۔ چمپا کا سر کیوں شرم اور ندامت سے جھک گیا؟

(۱) اس کو یہ معلوم ہوا کہ پرکاش نے ٹھا کر صاحب کے زیورات کی چوری کی ہے۔

(۲) اس کو یہ معلوم ہوا کہ ٹھا کر صاحب نے اپنے زیورات کو اس صندوق میں رکھا ہے۔

(۳) چمپا نے پرکاش کی اجازت کے بغیر اس کا صندوق کھولا تو اس وجہ سے اس کو اپنے کام سے شرم آئی۔

(۴) ٹھا کر صاحب نے صندوق کھولتے ہوئے، چمپا کو دیکھ لیا۔ اس لیے اس کو ندامت کا احساس ہوا۔

۳۹۔ چمپا کا دل کس وجہ سے بے قرار ہو گیا تھا؟

(۱) یہ کہ پرکاش کئی دن سے گھر سے دور ایک دوسرے شہر میں گیا تھا۔ (۲) کیونکہ کئی دن سے پرکاش چابی بنانے کے لیے گھر سے نکلا تھا۔

(۳) ٹھا کر صاحب اور پرکاش کے صندوق سے رقم چوری کرنے کے لیے۔ (۴) یہ کہ پرکاش نے صندوق میں کیا بچھا رکھا ہے؟

۴۰۔ پاکستان کے رسوم و رواج کے متعلق "جھنڈا اُتروائی" کا صحیح معنی کیا ہے؟

(۱) کھال اُتارنے کی رسم (۲) تال کاٹنے کی رسم (۳) بال کاٹنے کی رسم (۴) منگنی و شادی بیاہ کی رسم

۴۱۔ علامہ اقبال کے اس شعر میں "پانی پانی کر جانا" کا کیا مطلب ہوتا ہے؟

"پانی پانی کر گئی" مجھ کو قلندر کی یہ بات تو جھکا جب غیر کے آگے نہ تن تیرا نہ من

(۱) پانی پلانا (۲) مضبوط بننا (۳) شرمندہ ہونا (۴) معافی مانگنا

۴۲۔ اس عبارت میں "الف کے نام بے نہ جاننا" کی ضرب المثل کا مفہوم کونسا ہے؟

"لڑکیاں بھی اپنی ماں کے قدم بقدم ہیں۔ آنکھوں میں شرم، مزاج میں آزر، پاک نظر، ناز و نعم پروردہ، یہ نہیں کہ الف کے نام بے نہ جانتی ہوں۔"

(۱) ان پڑھ ہونا (۲) پڑھی لکھی ہونا (۳) بہت کند ذہن ہونا (۴) بُرے بھلے کا فرق نہ جاننا

۴۳۔ "ہراول دسنے" کا کیا مطلب ہے؟

(۱) بہت سے سپاہی جو لشکر کے وسط میں ہوں۔
(۲) سپاہیوں کی کم تعداد جو فوج کے پیچھے پیچھے چلے۔
(۳) سپاہیوں کی تھوڑی سی تعداد جو فوج کے آگے آگے چلے۔
(۴) وہ سپاہی جنہوں نے گوریلا جنگ کی تربیت حاصل کی ہو۔

۴۴۔ درج ذیل جملے میں "گھاس کودنا" کے محاورے کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

"میں ساٹھ سال دنیا میں کیا گھاس کودتا رہا ہوں؟"

(۱) فالتو کام کرنا (۲) گھاس کاٹنا (۳) بے فائدہ کام کرنا (۴) عقل و شعور کے خلاف کام کرنا

۴۵۔ درج ذیل جملے میں "کنوتیاں اٹھا بھاگ جانا" کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

"ایک روز شکار کھیلنے جنگل میں جاتے تھے، ہرن سامنے آیا۔ چھوٹے بھائی نے تیر لگایا، کاری نہ لگا۔ ہرن کنوتیاں اٹھا بھاگا۔"

(۱) چوکنا ہونا (۲) سر پٹ بھاگنا (۳) غافل ہونا (۴) گر پڑنا

۴۶۔ درج ذیل جملے میں "گھی کے چراغ جلانا" کے محاورے کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

"پس آپ نے یہ خوشی کی خبر سنائی اور دلی کے مسلمان اگر میری طرح آپ سے واقف ہوں تو ان کو گھروں میں گھی کے چراغ جلانے چاہئیں۔"

(۱) منت پوری کرنا (۲) بہت خوشی منانا (۳) کسی بزرگ کے مزار پر چراغ جلانا (۴) تیل کے بجائے، چراغ میں گھی ڈالنا

۴۷۔ "نلائی کرنا" کا مفہوم کونسا ہے؟

(۱) فالتو شاخوں کی کٹائی (۲) فالتو گھاس اکھیڑنا (۳) پودے کے ارد گرد کی زمین نرم کرنا (۴) پودے کے فالتو پتوں کو توڑنا

۴۸۔ ذیل کا متن پڑھ کر سوال نمبر ۴۸ سے ۵۰ تک کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجئے:

"ایک روز میر مہدی مجروح پاس بیٹھے تھے اور مرزا پلنگ پر پڑے گراہ رہے تھے۔ میر مہدی مجروح ان کے پاؤں دابنے

لگے۔ مرزانے کہا بھئی تو سیدزادہ ہے، مجھے کیوں گنہ کار کرتا ہے؟ وہ نہ مانے اور کہا: آپ کو ایسا خیال ہے تو پھر پیر دابنے

کسی اجرت دے دیجیے گا! مرزانے کہا: ہاں اس میں مضائقہ نہیں۔ جب میر مہدی نے پیر داب چکے تو انہوں نے اجرت مانگی۔

مرزانے کہا: بھیتا کیسی اجرت؟ تم نے ہمارے پیر دابے، میں نے تمہارے پیسے دابے! حساب برابر ہوا۔"

سوال: میر مہدی مجروح نے مرزا کے جسم کے درد کم کرنے کے لیے کیا کیا؟

(۱) مرزا کو پلنگ پر سے اٹھانے کے لیے اس نے ایک پیر کی ٹہنی اٹھائی۔

(۲) مرزا غالب کو کسی درخت پر باندھ کر اس کے پاؤں دابنے لگے۔

(۳) میر مہدی مجروح کسی درخت کو پکڑ کر دابنے لگے تاکہ مرزا خوش ہو جائے۔

(۴) میر مہدی مجروح نے ان کے پاؤں کو پکڑ کر دابنا شروع کیا تاکہ اس طرح ان کے جسم کے درد کچھ کم ہو جائے۔

۴۹۔ مرزا غالب نے میر مہدی مجروح کے ساتھ اپنا حساب کیسا برابر سمجھا؟

(۱) میر مہدی مجروح نے مرزا کے پاؤں دا بے اور مرزا نے ان کے پیسے نہ دیئے۔ اس طرح حساب برابر ہوا۔

(۲) میر مہدی مجروح اور مرزا کے درمیاں یہ طے پایا کہ مرزا بھی بعد میں میر مہدی مجروح کے پاؤں دا بے گا۔

(۳) میر مہدی مجروح نے پیر سے مرزا کو بانڈھ دیا، تو مرزا ناراض ہو کر اس کو پیسہ نہ دیا۔

(۴) میر مہدی مجروح، پیسہ نہ لینے پر مرزا کے پاؤں دا بے پر راضی ہو گیا۔

۵۰۔ مرزا نے میر مہدی مجروح کو پیر دا بنے سے کیوں منع کیا؟

(۱) چونکہ میر مہدی مجروح نے پیر دا بنے کے لیے بڑی رقم کی درخواست کی تھی، اس لیے مرزا نے اس کو پیر دا بنے سے منع کیا۔

(۲) چونکہ میر مہدی مجروح ایک امیر خاندان سے تعلق رکھتا تھا، اس لیے مرزا نے اس کو پاؤں دا بنے سے منع کیا۔

(۳) چونکہ میر مہدی مجروح ایک سیدزادہ تھا اور مرزا کے خیال میں ایک سیدزادہ سے ایسا کام کروانا صحیح نہیں تھا۔

(۴) چونکہ میر مہدی مجروح ایک ضعیف و ناتواں شخص تھا اور اس سے پیر دا بننا نہیں آتا، اس لیے مرزا نے منع کیا۔

۵۱۔ "علامتیت" اور "تجربیدیت" کونسے افسانہ نگار کی اہم خصوصیات میں شمار ہوتی ہیں؟

(۱) مرزا ادیب (۲) کرشن چندر (۳) انتظار حسین (۴) بانو قدسیہ

۵۲۔ درج ذیل، کونسے ناول میں لکھنؤ کی تہذیبی تصویر کشی بڑی خوبی، تفصیل اور جامعیت سے پیش ہونے کے ساتھ ساتھ، مصنف کی ظریفانہ طبیعت کا شاہکار بھی دکھائی دیتا ہے؟

(۱) فسانہ آزاد (۲) فسانہ عجائب (۳) فسانہ بتلا (۴) کاشی

۵۳۔ فردوس برین کے ناول میں "زمر د"، کس مقصد کے لیے "حسین" کے ساتھ سفر پر آئی تھی؟

(۱) بھائی کی قبر تلاش کرنے کے لیے۔ (۲) اپنے بھائی کے قاتل کو ڈھونڈنے کے لیے۔

(۳) بھائی کے قاتل کو سزا دینے کے لیے۔ (۴) اپنے بھائی کی قبر پر فاتحہ پڑھنے کے لیے۔

۵۴۔ "دہلی کا ایک یادگار مشاعرہ" مرقع نگاری کے ضمن میں کس مصنف کا لکھا ہوا مضمون ہے؟

(۱) الطاف حسین حالی (۲) مرزا فرحت اللہ بیگ (۳) مولانا محمد حسین آزاد (۴) نذیر احمد دہلوی

۵۵۔ آنگن کی داستان کا محور کیا ہے؟

(۱) ہندوستان کا بنوارا (۲) ہندوستانیوں کے گھریلو جھگڑے

(۳) مسلم لیگ اور کانگریس کا اختلاف نظر (۴) جمیل اور بڑے چچا کے نظریاتی اختلاف

۵۶۔ کونسا عنصر، ناول اور داستان کے مشترکہ عناصر میں شمار نہیں ہوتا؟

(۱) پلاٹ (۲) رومان (۳) تفصیل پسندی (۴) حقیقت پسندی اور حقیقت نگاری

۵۷۔ منشی پریم چند کے کونسے ناول، خاص طور پر ان کے سیاسی نظریات کی عکاسی کرتے ہیں؟

(۱) کفن۔ شکست (۲) بیوہ اور زملہ۔ پریم (۳) میدان عمل۔ چوگان ہستی (۴) ابن الوقت۔ امراؤ جان آدا

۵۸۔ ذیل کے افسانوی کرداروں میں سے کونسا کردار ایک مزاحیہ کردار پیش کرتا ہے؟

(۱) صنوبر (۲) بدر منیر (۳) چچا چھٹکن (۴) امیر حمزہ

۵۹۔ درج ذیل خصوصیات میں سے کونسی خصوصیت، "امراؤ جان آدا" کے ناول کی خاص خصوصیات میں شمار ہوتی ہے؟

(۱) امراء و شرفاء میں دولت سیمٹے کی طمع کا بہترین عکاس (۲) ہندوستانی مسلمانوں میں فرقہ واریت کے مذموم تصور کا بہترین عکاس

(۳) لکھنؤی معاشرے اور تہذیب کا بہترین عکاس (۴) ہندوستانی معاشرے میں ہندو مسلم تنازعہ کا بہترین عکاس

۶۰۔ "حلیہ نگاری" کونسی صنف ادب کی اہم خصوصیات میں شمار ہوتی ہے؟

(۱) سوانح عمری (۲) رپورتاژ (۳) خاکہ نگاری (۴) آپ بیتی

۶۱۔ سجاد حیدر یلدرم کی ”خیالستان“ کیسی تصنیف ہے؟

(۱) ”خیالستان“ یلدرم کے ثقافت و شاداب، بے ساختہ اور لیلیٰ اسلوب کے مضامین ہیں۔

(۲) ”خیالستان“ یلدرم کے اصلاحی مقاصد پر مشتمل مضامین ہے، جس کے ذریعے انہوں نے سوتی قوم کو بیدار کرنے کا ارادہ کیا تھا۔

(۳) ”خیالستان“ یلدرم کی انشاء پردازی، گراں بار تحریک پردازی، شعری ویلوں سے آراستہ اور مصوّرانہ اسلوب کی نمائندہ تصانیف میں شمار ہوتی ہے۔

(۴) ”خیالستان“ یلدرم کی نمائندہ اور اردو کے جدید انشائی اور افسانوی ادب میں، بیسویں صدی کے اوائل کی بڑی تابندہ تالیف لطیف ہے۔

۶۲۔ ذیل کی مذکورہ داستانوں میں سے کونسی داستان، ”نوطرز مرضع“ ہی کی کہانی ہے، لیکن اس کی زبان اور اس کا بیان

لگ ہونے کی وجہ سے ایک اور داستان معلوم ہوتی ہے؟

(۱) حیدر بخش حیدری کی آرائش محفل

(۲) میرامن دہلوی کی باغ و بہار

(۳) مظہر علی ولا کی ہفت گلشن

(۴) ظلیل خاں اشک کی داستان امیر حمزہ

۶۳۔ ذیل کی مذکورہ اصناف میں سے کونسی صنف ادب کا انداز غیر رسمی ہوتا ہے اور اس صنف کے وسیع مطالعے کے بغیر

اس کی پہچان ممکن نہیں ہوتی؟

(۱) خاکہ نگاری (۲) انشائیہ (۳) آپ بیتی (۴) مزاح نگاری

۶۴۔ کونسے الفاظ، ڈرامے کی تعریف کو مدنظر رکھتے ہوئے، خالی جگہوں کے لیے مناسب ہیں؟

”ڈراما..... پر فطرت کی نقالی کا ایک ایسا فن ہے جس میں..... کے ذریعے زندگی کے غیر معمولی اور غیر متوقع

حالات کے عمل میں..... کا مظاہرہ، نمائندگیوں کے روبرو، ایک معین..... اور مخصوص انداز میں کیا جاتا ہے۔“

(۱) اسٹیج۔ مصنف۔ کھیل۔ وقت

(۲) اسٹیج۔ کہانی۔ مختلف روپ۔ سال

(۳) اسٹیج۔ اداکاروں۔ قوت ارادی۔ وقت

(۴) سکرین۔ مختلف اداکاروں۔ حرکات۔ ہفتہ

۶۵۔ ”پطرس بخاری“ کے مضامین، اردو کے نثری ادب میں، کن خصوصیات کے حامل سمجھے جاتے ہیں؟

(۱) پطرس کے مضامین مرقع نگاری کی بہت عمدہ مثالیں پیش کرتے ہیں۔

(۲) پطرس کے مضامین خالص مزاح کے بہترین نمونے پیش کرتے ہیں۔

(۳) پطرس کے مضامین اردو ادب میں بہترین سفر ناموں میں شمار ہوتے ہیں۔

(۴) پطرس کے مضامین، اصلاحی مقاصد کے ضمن میں لکھے گئے مضامین کے زمرے میں شمار ہوتے ہیں۔

۶۶۔ محققین کے خیال میں، تنقید نگاری کی ابتدائی شکل کونسی ہے؟

(۱) مرقع نگاری (۲) مضمون نگاری (۳) تذکرہ نویسی (۴) تدوین کا عمل

۶۷۔ الطاف حسین حالی کے خیال میں کونسی بات ”محاورہ“ کے مفہوم سے مناسبت نہیں رکھتی؟

(۱) محاورے کو شعر میں ایسا سمجھنا چاہیے جیسے کوئی خوبصورت عضو، بدن انسان میں۔

(۲) محاورہ، ایسے افعال سے بھی ہو سکتا ہے جو صرف اپنے حقیقی معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

(۳) محاورہ دو سے زیادہ الفاظ میں پایا جاتا ہے، کیونکہ مفرد الفاظ میں محاورہ نہیں پایا جاتا ہے۔

(۴) محاورہ ایسے افعال سے بھی بن سکتا ہے جو کسی اسم کے ساتھ مل کر اپنے حقیقی معنوں میں نہیں، بلکہ مجازی معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

۶۸۔ ”عجائبات فرنگ“ اردو ادب میں کس اعتبار سے اہمیت رکھتا ہے اور اس کا مصنف کون ہے؟

- (۱) یوسف کھل پوش کے عجائبات فرنگ کو اردو میں لکھے گئے سفرناموں میں اولیت کا درجہ حاصل ہے۔
- (۲) سرسید احمد خان کے عجائبات فرنگ کو اردو میں لکھے گئے خطوط میں، ایک اہم تصنیف کا درجہ حاصل ہے۔
- (۳) محمد حسین آزاد کے عجائبات فرنگ کو اردو میں لکھے گئے خاکوں میں سب سے اہم تصنیف کا درجہ حاصل ہے۔
- (۴) عظیم بیگ چغتائی کے عجائبات فرنگ کو اردو میں لکھی گئی سوانح عمریوں میں اولیت کا درجہ حاصل ہے۔

۶۹۔ ذیل کی عبارت میں ”سوکھے دھانوں میں پانی پڑ گیا“ اور ”مولوی صاحب کی اندھیری زندگی میں دوبارہ روشنی آگئی“ کے فقروں کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

”جب مارشل لاء نافذ ہوا اور صدر ایوب بر سر اقتدار آئے، تو مولوی صاحب نے ان سے اپیل کی۔ صدر ایوب نے تمام باتوں کو نظر انداز کر کے انجمن اور لائبریری کو مولوی صاحب کے حوالے کر دینے کا حکم دیا تھا، اس سے سوکھے دھانوں میں پانی پڑ گیا اور مولوی صاحب کی اندھیری زندگی میں دوبارہ روشنی آگئی۔“

- (۱) قلیل اجرت پر ذلیل کام کیا۔ گھر میں ایک چراغ روشنی کے لیے جلادیا گیا
- (۲) تھکے دارچاول کو پانی ملا دیا۔ امید کی روشنی دیکھنے میں آئی۔
- (۳) مایوسی کی حالت میں کام بن گیا۔ امید کی کرن نظر آئی۔
- (۴) تھکے دارچاول سکھا دیا۔ خوش ہو گئے۔

۷۰۔ ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کے نزدیک آبِ بینی کی مختلف شکلیں کونسی ہیں؟

- (۱) روزنامچہ۔ خاکہ۔ سوانح عمری
- (۲) رپورتاژ۔ خاکہ۔ سوانح عمری
- (۳) سوانح عمری۔ خاکہ۔ مرقع
- (۴) سفرنامہ۔ رپورتاژ۔ روزنامچہ

۷۱۔ بیسویں صدی کے آغاز میں رسالہ ”مخزن“ نے دبستان سر سید کی مادیت اور مقصدیت کے مقابلے میں کونسے عناصر کو فروغ دیا؟

- (۱) واقعیت اور عقلیت کے عناصر کو فروغ دیا۔
- (۲) ادبیت اور جمال پرستی کے عناصر کو فروغ دیا۔
- (۳) قنوطیت اور رجائیت کے عناصر کو فروغ دیا۔
- (۴) سنجیدگی اور بصیرت کے عناصر کو فروغ دیا۔

۷۲۔ وہ کونسا ڈراما تھا، جس نے اردو ڈرامے کو انقلاب سے دوچار کر دیا اور اس کا مصنف کون تھا؟

- (۱) طالب بناری کا ڈراما ”لیل و نہار“
- (۲) امانت لکھنوی کا ڈراما ”اندر سجا“
- (۳) امتیاز علی تاج کا ڈراما ”انارکلی“
- (۴) آغا حشر کاشمیری کا ڈراما ”رستم و سہراب“

۷۳۔ ناول اور افسانے میں بنیادی فرق کونسی بات کا ہے؟

- (۱) افسانے میں وحدت تاثر پیدا کرنے کے لیے طوالت سے گریز کر کے، غیر ضروری تفصیلات سے اجتناب کیا جاتا ہے۔
- (۲) افسانے کی زبان بڑی رنگین اور پر تکلف ہوتی ہے، جبکہ ناول کی زبان سادہ اور کسی تکلف سے عاری ہوتی ہے۔
- (۳) افسانے کا پلاٹ پیچیدہ بنایا جاتا ہے اور ناول کا پلاٹ مختصر اور سادہ لکھا جاتا ہے۔
- (۴) افسانے میں مافوق الفطرت عناصر کا سہارا لیا جاتا ہے، جبکہ ناول میں یہ عناصر کسی طرح سے موجود نہیں ہوتے۔

۷۴۔ اردو خطوط نویسی میں ”رسمی خطوط“ کونسے ہیں؟

- (۱) کسی سرکاری یا غیر سرکاری عہدیدار کے نام جو درخواستی خطوط لکھے جاتے ہیں، وہ رسمی خطوط کہلاتے ہیں۔
 - (۲) وہ خطوط جن کا تعلق کسی نہ کسی حیثیت سے حکومت یا کسی سرکاری شعبے وغیرہ سے ہو، رسمی خطوط کہلاتے ہیں۔
 - (۳) ایسے خطوط جن کا موضوع کاروباری معاملہ یا مسئلہ ہو۔ ان معاملات اور مسائل کا تعلق اداروں، فرموں، کارخانوں اور دکانداروں وغیرہ سے ہوتا ہے۔
 - (۴) علمی و ادبی اور سیاسی و ثقافتی تقریبات یا شادی بیاہ اور ایسی ہی دیگر تقریبات میں شرکت کے دعوتناموں کو، رسمی خطوط کا نام دیا جاتا ہے۔
- ۷۵۔ عزیز احمد نے ذیل کا فقرہ کس مصنف اور اس کی کونسی تصنیف کے بارے میں کہا تھا؟

”شاید اردو نثر میں اور کہیں اس کمال سے مزاحیہ اسلوب، کردار نگاری کے لیے نہیں برتا گیا۔ اس مضمون میں ان کی

کی تحریر اور کردار نگاری کی شوخی دراصل محبت کی شوخی ہے۔“

- (۱) ”نذیر احمد کی کہانی“ از مرزا فرحت اللہ بیگ
- (۲) ”آشفۃ بیانی میری“ از رشید احمد صدیقی
- (۳) ”ہاسل میں پڑنا“ از پطرس بخاری
- (۴) ”نیرنگ خیال“ از مولانا محمد حسین آزاد

۷۶۔ درج ذیل کا کونسا فعل، فعل ماضی شکبہ مجهول میں شمار ہوتا ہے؟

- (۱) استانی کے ذریعے کلاس میں سبق پڑھائے گئے ہوں گے۔
 (۲) غیر ملکی زبانوں کے کالج میں اردو پڑھاتی رہی ہوگی۔
 (۳) تہران کے شہر میں نئی نئی سڑکیں بناتی جاتی رہی ہوں گی۔
 (۴) پاکستان کی یونیورسٹیوں فارسی زبان بولی گئی ہوتی ہوگی۔

۷۷۔ کونسا اسم، اسم مؤنث میں شمار نہیں ہوتی؟

- (۱) ماں (۲) طوائی (۳) کہاری (۴) استانی

۷۸۔ ذیل کے جملے کا فعل کیسا فعل ہے؟

”ہمارے والد جان نے ضرور ان مزدوروں کو مزے دار کھانے کھلائے ہوں گے۔“

- (۱) فعل ماضی شکبہ استمراری (۲) فعل ماضی شکبہ
 (۳) فعل ماضی بعید استمراری (۴) فعل مضارع التزامی

۷۹۔ اردو رموز و اوقاف کے سلسلے میں، درج ذیل کی علامتوں کے اردو میں کیا نام ہیں؟

- (۱) ختمہ۔ قوسین (۲) واوین۔ ختمہ (۳) سکتہ۔ تفصیلیہ (۴) سکتہ۔ قوسین

۸۰۔ درج ذیل عبارت میں کتنے مفعول موجود ہیں؟

”اس نے اپنی بہنوں اور اپنے بھائیوں کے لیے نئے نئے کپڑے اور جوتے اور اپنے ماں باپ کے لیے بازار سے مختلف چیزیں خرید کر کے، ان سب کو دے دیں۔“

- (۱) دو مفعول (۲) تین مفعول (۳) چار مفعول (۴) پانچ مفعول

۸۱۔ نیچے دئے گئے کلمات میں سے کونسا لفظ صفت فاعلی میں شمار ہوتا ہے؟

- (۱) غصیلا (۲) جوشیلا (۳) ہمدردانہ (۴) لئیرا

۸۲۔ ذیل کے فقروں میں سے جامد اور مشتق اسم، الگ کیجیے:

الف: عظیم، چلتی بس سے گر پڑا

ب: سوار محمد حسین رینگتے رینگتے دشمن کے علاقے میں گھس گئے۔

- (۱) اسم مشتق: چلتی، سوار۔ اسم جامد: دشمن، رینگتے رینگتے
 (۲) اسم مشتق: دشمن، چلتی۔ اسم جامد: رینگتے رینگتے، سوار
 (۳) اسم مشتق: سوار، دشمن۔ اسم جامد: چلتی، رینگتے رینگتے
 (۴) اسم مشتق: چلتی، رینگتے رینگتے۔ اسم جامد: سوار، دشمن

۸۳۔ کونسا لفظ، حاصل مصدر میں شمار نہیں ہوتا؟

- (۱) بھلائی (۲) اڑان (۳) لگاوٹ (۴) جان پہچان

۸۴۔ اگر مصدر ”لینا“ سے فعل امر ضمائر امری تم اور آپ سے بنانا چاہیں، تو کونسا فقرہ صحیح ہے؟

- (۱) لو۔ لیں (۲) لوؤ۔ لیں (۳) لو۔ لیں (۴) لیو۔ لیں

۸۵۔ حروف اضافہ کی تائیرات کے سلسلے میں کونسا جملہ صحیح نہیں ہے؟

(۱) احمد اور اکبر کی بھائیوں کے اپنے گھروں میں تین بچیوں کی نوکریوں ہیں

(۲) اس بچے کے کمرے میں پانچ میزیں اور چار کرسیاں موجود تھیں۔

(۳) میری بہن کی کلاسوں کی میزوں پر طالب علموں کی بہت کتابیں موجود ہیں۔

(۴) ان کے ماں باپ کی تصویریں، آپ کے کمرے کی دیواروں پر تھیں۔

۸۶۔ ذیل کے دو فقروں میں اصلی اور امدادی افعال کی نشاندہی کیجئے:

الف: میں پھاڑ پر نہیں چڑھ سکتا۔

ب: اسلم آج لاہور آیا، لیکن اس کو پھر اسلام آباد جانا پڑا۔

(۱) اصلی افعال: چڑھنا، پڑنا۔ امدادی افعال: آنا، جانا، سکتا

(۲) اصلی افعال: چڑھنا، آنا، جانا۔ امدادی افعال: سکتا، پڑنا

(۳) اصلی افعال: آنا، پڑنا۔ امدادی افعال: چڑھنا، سکتا، جانا

(۴) اصلی افعال: آنا، سکتا، پڑنا۔ امدادی افعال: چڑھنا، جانا

۸۷۔ فعل ماضی شرطیہ مجہول کے متعلق درج ذیل کا کونسا جملہ صحیح ہے؟

(۱) اگر کتابوں کی جلد بندی کی گئی جاتی ہوتی، تو وہ محفوظ رہتیں۔

(۲) اگر اس یتیم لڑکے کو گالی دی جاتی، تو اس کا دل دکھایا جاتا۔

(۳) اگر مزدوروں کو کام پر لگا دیا ہوتا، تو وہ دل لگا کر کام کیا گیا ہوتا۔

(۴) اگر ڈرائیور سے غلطی سرزد ہوتی جاتی تو اس کا لائسنس لے جایا ہوتا۔

۸۸۔ ”کس“ کے بارے میں درج ذیل کا کونسا جملہ صحیح ہوتا؟

(۲) کس مرد کا اس کے باہر کھڑا تھا؟

(۱) کس نے یہ کتاب لائی تھی؟

(۴) کس نے یہ کام کیا ہے اور کس نے یہاں زندگی گزاری تھی۔

(۳) کس کتابوں پر مکھیوں کا آنا جانا تھا۔

۸۹۔ ایسا جملہ جو..... اور..... پر مشتمل ہو، جملہ اسمیہ کہلاتا ہے؟

(۲) فاعل، مفعول، فعل تام

(۱) مبتدا، معدود، فعل ناقص

(۴) مبتدا، صفت، فعل تام

(۳) مبتدا، خبر، فعل ناقص

۹۰۔ اردو میں صفت و موصوف کے حوالے سے درج ذیل کا کونسا جملہ صحیح ہے؟

(۱) اردو میں صفت پہلے آتی ہے، اس کے بعد موصوف آتا ہے اور دونوں جنس اور تعداد کے لحاظ سے مطابقت کرتے ہیں۔

(۲) اردو میں موصوف پہلے آتا ہے اور اس کے بعد صفت آتی ہے اور دونوں جنس اور تعداد کے لحاظ سے مطابقت کرتے ہیں۔

(۳) اردو میں صفت اور موصوف فارسی کی طرح آتے ہیں اور دونوں جنس اور تعداد کے لحاظ سے آپس میں مطابقت کرتے ہیں۔

(۴) اردو میں صفت اور موصوف ساتھ آتے ہیں اور جنس اور تعداد کے لحاظ سے آپس میں مطابقت نہیں کرتے ہیں۔

۹۱۔ ”جو“ موصول کے بعد اگر حرف اضافہ آجائے، تو اس میں تبدیلی آتی ہے۔ درج ذیل کا کونسا فقرہ اس حوالے سے صحیح ہے؟

(۱) جس گھر اور عمارتوں میں آپ رہتے ہیں، وہ سب کے سب میرے بھائی کی ہیں۔

(۲) جس المیوں میں آپ کی تصویر ہے، وہ اس المیہ میں ہے۔

(۳) جن بچوں یہاں کام کرتے ہیں، ان کو اچھی تنخواہیں ملتی ہیں۔

(۴) جس کمرے میں وہ لڑکا گیا، وہ میرے بھائی کا کمرہ ہے۔

۹۲۔ اردو میں عدد و معلود کے متعلق درج ذیل کا کونسا جملہ صحیح ہے؟

(۱) عدد اور معدود صرف جنس اور کیت کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مطابقت کرتے ہیں۔

(۲) عدد اور معدود صرف تعداد اور حالات کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مطابقت کرتے ہیں۔

(۳) عدد اور معدود جنس اور تعداد کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مطابقت کرتے ہیں۔

(۴) عدد اور معدود جنس اور تعداد کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مطابقت نہیں کرتے ہیں، کیونکہ پہلے معدود اور اس کے بعد عدد آتا ہے۔

۹۳۔ درج ذیل کی کونسی صفت، صفت مقداری غیر معین میں شمار نہیں ہوتا؟

(۱) کئی (۲) ذرا۔ ذرا سا (۳) تولہ۔ تولہ بھر (۴) تھوڑا۔ تھوڑا سا

۹۴۔ درج ذیل کا کونسا فقرہ، گرائمر کے لحاظ سے صحیح نہیں ہے؟

(۱) اس نے آنا ہی پایا تھا کہ جھگڑا شروع ہو گیا۔

(۲) وہ اٹھنے ہی لگا تھا کہ کرسیاں گر پڑیں۔

(۳) ہم کھانا کھانے ہی پا چکی تھیں کہ بارش شروع ہو گئی۔

(۴) انھوں نے سونا ہی شروع کر دیا تھا کہ بارش شروع ہوئی۔

۹۵۔ افعال اجباری کے سلسلے میں کونسی بات صحیح نہیں؟

(۱) فاعل ہمیشہ فاعلی شکل میں آتا ہے۔

(۲) فاعل ہمیشہ مفعولی شکل میں آتا ہے۔

(۳) اصلی فعل ہمیشہ مصدری حالت میں استعمال ہوتا ہے۔

(۴) جملے کا فعل اور مصدر ہمیشہ جملے کے مفعول کی مطابقت سے آتا ہے۔

۹۶۔ کونسا جملہ فعل مستقبل استمراری مجہول میں شمار ہوتا ہے؟

(۱) وہ لڑکیاں کلاس میں بٹائی گئی ہوں گی۔

(۲) وہ لڑکیاں کلاس میں بٹائی جاتی رہیں گی۔

(۳) وہ لڑکیاں کلاس میں بٹائی جاتی رہتی ہوں گی۔

(۴) وہ لڑکیاں کلاس میں بٹائی رہتی ہوتی ہوں گی۔

۹۷۔ ذیل کے جملے کا فعل کیسا فعل ہے؟

”بکریوں کو چراگاہ میں چرایا جاتا رہے گا۔“

(۱) آئندہ سادہ معلوم

(۲) آئندہ معلوم و مجہول

(۳) آئندہ استمراری مجہول

(۴) آئندہ سادہ مجہول

۹۸۔ اردو میں اگر فعل، فعل لازم ہو تو جملے کا فعل.....

(۱) صرف جنس کے لحاظ سے فاعل کے مطابق آتا ہے۔

(۲) جنس اور تعداد کے لحاظ سے فاعل کے مطابق آتا ہے۔

(۳) جنس اور تعداد کے لحاظ سے مفعول کے مطابق آتا ہے۔

(۴) صرف تعداد کے لحاظ سے مفعول کے مطابق آتا ہے۔

۹۹۔ کونسا جملہ فعل ماضی شرطیہ میں شمار نہیں ہوتا؟

(۱) اگر آپ کے اوتنے اچھی طرح کام کیا ہوتا، تو اچھی کمائی حاصل کر لیتا۔

(۲) اگر احمد اور مریم آج کالج جائیں تو ہم انسے ملنے کی کوشش کریں۔

(۳) اگر اس نے اپنا سبق پڑھا ہوتا تو ضرور امتحان میں کامیاب ہوتا۔

(۴) اگر ان لڑکیوں نے اپنے لئے کھانے پکائے ہوتے تو ان کو بازار سے کھانا خریدنا نہ پڑ جاتا۔

۱۰۰۔ کونسا جملہ ”چاہیے“ کے استعمال کے سلسلے میں صحیح ہے؟

(۱) حکومت کو عوام کی بہبودی کے لیے نئی سڑکیں بنانی چاہیے تھے۔

(۲) آپ کو ان کے کام میں روڑے اٹکانے نہیں چاہیے تھیں۔

(۳) تجھے دوسروں کے کاموں میں مداخلت کی اجازت نہیں دینا چاہیے تھے۔

(۴) کل اپنے بھائی کے ساتھ کالج جانا چاہیے تھا اور چٹھی لیٹر بکس میں ڈالنی چاہیے تھی۔

۱۰۱۔ مندرجہ ذیل عبارات میں سے کونسی عبارت، انجمن پنجاب کے مقاصد میں شامل نہیں؟

(۱) صنعت اور تجارت کی ترقی

(۲) دیسی زبانوں کے ذریعے عوام میں تعلیم کا فروغ

(۳) اردو زبان کو فارسی کی جگہ، علمی اور ادبی زبان کے طور پر قرار دینا

(۴) مفاد عامہ کے تمام اقدامات میں صوبہ کے تعلیم یافتہ اور بااثر طبقوں کو حکومت کے افسروں سے قریب تر لانا۔

۱۰۲۔ ”حیدر علی آتش“ اردو ادب میں ایک بڑے شاعر گزرے ہیں، ان کی شاعری کی خصوصیات کے متعلق کونسا جملہ صحیح نہیں؟

(۱) رجائیت (۲) خارجیت پسندی (۳) غم و درد کی شاعری (۴) انسانی عظمت کا احساس

۱۰۳۔ مرزا اسداللہ خان غالب کی شاعری کے مختلف ادوار کا مطالعہ کرتے ہوئے، آپ کے خیال میں وہ اپنی شاعری کے دور اول میں درج ذیل کے کونسے شعراء کے طرز سے زیادہ متاثر رہے؟

(۱) طالب آملی۔ ناصر علی سرہندی (۲) مرزا عبدالقادر بیدل دہلوی۔ صاحب تمیزی

(۳) نظیری نیشاپوری۔ خاتائی شروانی (۴) سراج الدین علی خان آرزو۔ مرزا مظہر جان جاناں

۱۰۴۔ اردو ادب میں ”شیخ امام بخش ناسخ“ کی خدمات کے حوالے سے درج ذیل کا کونسا جملہ صحیح ہے؟

(۱) اس نے ریختے کو اردو کا نام دیا۔

(۲) اس نے اردو کو ریختے کا نام دیا۔

(۳) اس نے زبان میں بدزبانی کی خصوصیات کو شامل کیا۔

(۴) اس نے الفاظ کی تائید و تذکیر میں کوئی خاص قاعدے بنانے کی کوشش نہیں کی۔

۱۰۵۔ قطب شاہی خاندان کے دور حکومت میں اسداللہ وجہتی نے کونسی نثری کتاب لکھی؟

(۱) علی نامہ (۲) نشاط روح (۳) قطب مشتری (۴) سب رس

۱۰۶۔ کونسی خصوصیت اردو ادب میں رومانویت کی تحریک کی خصوصیات میں شامل نہیں ہوتی؟

(۱) ماضی سے وابستگی (۲) تخیل کی فراوانی و شدت (۳) جذبات و احساسات پر زور (۴) حقیقت پسندی اور حقیقت پرستی

۱۰۷۔ ذیل کے شعراء میں سے ”لسان العصر“ کونسے شاعر کا لقب ہے؟

(۱) اکبر الہ آبادی (۲) حسرت موہانی (۳) اصغر گوٹروی (۴) علامہ اقبال

۱۰۸۔ درج ذیل کی کونسی خصوصیت عادل شاہی دور ادب میں دکھائی نہیں دیتی؟

(۱) شاعری میں تصوف پر زور

(۲) غزلوں میں جنسی روایت کا نظر نہ آنا

(۳) مرثیہ ایک مقبول صنف سخن کے طور پر سامنے آتا ہے۔

(۴) اس دور میں عشق کا اظہار عورت کی طرف سے ہوتا ہے۔

۱۰۹۔ اردو ادب میں کونسی تحریک نے بے بس لوگوں کی زندگی اور ان کے موضوعات کو اپنا اصلی موضوع و مسئلہ بنایا؟

(۱) ترقی پسند تحریک (۲) علی گڑھ تحریک (۳) حلقہ ارباب ذوق کی تحریک (۴) فورٹ ولیم کالج کی تحریک

۱۱۰۔ ذیل کے شعراء میں سے کونسا شاعر خالص رومانوی شاعر کہلانا ہے؟

(۱) میراجی (۲) اختر شیرانی (۳) احسان دانش (۴) ن. م. راشد

۱۱۱۔ ذیل کی عبارات کے صحیح ترجمے کی نشاندھی کیجیے:

”ذات انسان بہ گونه ای است کہ ہمیشہ می خواسته از حوادث آئندہ مطلع باشد، اما هیچ يك از مدعیان پیشگوئی نتوانسته اند به این نیاز انسان پاسخ گو باشند۔“

(۱) انسانی فطرت کا تقاضا ہے کہ وہ ہمیشہ مستقبل میں پیش آنے والے حادثات سے مطلع رہنا چاہتا ہے۔ لیکن پیشگوئی کرنے والے اس انسانی ضرورت کو پس پشت ڈال دیتے ہیں۔

(۲) انسانی فطرت اس بات کی متقاضی ہے کہ مستقبل میں پیش آنے والے حادثوں سے باخبر رہے۔ لیکن پیشگوئی کا دعویٰ کرنے والے اس انسانی ضرورت کو کئی اہمیت نہیں دیتے۔

(۳) انسانی فطرت کچھ ایسی ہے کہ وہ مستقبل میں پیش آنے والے حادثات سے مطلع رہنا چاہتا ہے، لیکن پیشگوئی کا دعویٰ کرنے والوں میں سے کوئی بھی اس انسانی ضرورت کا جواب نہ دے سکے۔

(۴) انسانی جبلت کچھ اس قسم کی ہے کہ وہ ہمیشہ مستقبل میں پیش آنے والے حادثات سے باخبر رہنا پسند کرتا ہے، لیکن پیشین گوئی کرنے والے آج تک اس انسانی ضرورت کی اہمیت سے غافل رہے۔

۱۱۲۔ درج ذیل کے صحیح اردو ترجمے پر نشان لگائیے:

”زن می گفت کہ من از کارهای تو سر در نمی آورم واز جایش ہم خجّم نخورد۔“

(۱) عورت نے کہا: میں تیرے کاموں سے کچھ سمجھ نہیں سکتی۔ وہ اپنی جگہ سے ہلا بھی نہیں۔

(۲) عورت نے کہا: مجھے تیرے کاموں سے سوجھ بوجھ نہیں آتی۔ وہ اپنی جگہ سے ہلی بھی نہیں تھا۔

(۳) عورت نے کہا: میں تیرے کاموں سے سر باہر نہیں نکالتی۔ وہ اپنی جگہ سے ہلتی بھی نہیں۔

(۴) عورت نے کہا: مجھے تیرے کاموں کی کچھ سمجھ نہیں آتی۔ وہ اپنی جگہ سے ہلی بھی نہیں۔

۱۱۳۔ درج ذیل کی اردو عبارت کا صحیح فارسی ترجمہ کونسا ہے؟

”ایرانی ہلال احمر نے پاکستان میں سیلاب سے متاثرین کے لیے، اگلا ہفتہ دو بحری جہازوں کے ذریعے امدادی سامان

بھیجنے کا اعلان کیا ہے۔“

(۱) ہلال احمر ایران اعلام کردہ است کہ طی دو ہفتہ آئندہ، توسط دو فروند کشتی، وسایل کمکی برای سیل زدگان پاکستانی ارسال خواهد کرد۔

(۲) صلیب سرخ ایران دو ہفتہ پیش یک فروند کشتی حامل وسایل ضروری و مواد خوراکی بہ پاکستان ارسال کرد۔

(۳) ہلال احمر ایران در نظر دارد دو فروند کشتی شامل وسایل خوراکی ضروری بہ پاکستان ارسال کند۔

(۴) صلیب سرخ ایران اعلام کردہ است کہ تاہفتہ گذشتہ، دو کشتی حاوی وسایل برای کمک بہ مردم سیل زدہ پاکستان اعزام کردہ است۔

۱۱۴۔ ذیل کے فارسی متن کے، مختلف جملوں کے، اردو ترجمے پیش کیے گئے ہیں، کونسا جملہ اس متن سے مربوط نہیں ہے؟
 ”در سال ۱۸۸۵م، یا اندکی پیش از آن، محمد حسین آزاد از مرگ دختر خود چنان متأثر شدہ بود کہ عقلا را شک بر جنون او پیش آمد۔ اما این حالت موقت بود۔ مشغولیت های سیر و سیاحتی و کار تصنیف و تالیف از آن تاثرات کاستہ بود۔ البتہ شاید بتوان گفت اثرات کم شدہ بود، اما ہیچ وقت پایان نیافت و وقتی فرصتی یافت چنان خودنمایی کرد کہ آزاد ہیچگاہ نتوانست از آن دوبارہ نجات یابد۔“

- (۱) ۱۸۸۵ء میں یا اس سے کچھ قبل، آزاد اپنی لڑکی کی موت سے اتنے متاثر ہوئے تھے کہ ہوش مندوں کو جنون کا شبہ گزرتا تھا۔
- (۲) آزاد کی دیوانگی کا سبب اپنے چہیتے اور لاد لے بیٹے کا انتقال تھا۔ اب یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہی مسلسل اور متواتر صدیوں، مایوسیوں اور نا کامیوں نے انھیں جنون بنا کر چھوڑا۔
- (۳) سیر و سیاحت اور تصنیف و تالیف کی مصروفیات نے جنون کے اثرات بہت کم کر دیئے تھے۔
- (۴) جنون کے اثرات ضرور کم ہو گئے تھے، لیکن کبھی ختم نہ ہوئے، اور موقع پاتے ہی اس شدت سے رونما ہوئے کہ آزاد کو پھر ان سے نجات نہ مل سکی۔

۱۱۵۔ ذیل کی عبارات کا صحیح اردو ترجمہ کونسا ہے؟

”حدود دوازده نفر از کسانی کہ نیروهای امنیتی انگلیس را متہم بہ همکاری در شکنجہ خود کردہ اند، میلیونہا دلار بہ عنوان غرامت از دولت انگلیس دریافت خواہند کرد۔“

- (۱) تقریباً بارہ افراد جو برطانوی حفاظتی فوج پر اپنی ایذا دہی میں شرکت کا الزام دھرتے ہیں، برطانوی گورنمنٹ سے کئی ملین ڈالر بطور انعام وصول کریں گے۔
- (۲) بارہ افراد جنہوں نے برطانوی محافظ فوج پر اپنی ایذا رسانی میں شرکت کا الزام لگایا ہے، برطانوی گورنمنٹ کو کئی ملین ڈالر بطور ہرجانہ دینے پر مجبور کیا ہے۔
- (۳) تقریباً بارہ افراد جنہوں نے برطانوی محافظ فوج پر اپنی ایذا دہی میں شرکت کا الزام لگایا ہے، برطانوی گورنمنٹ سے کئی ملین ڈالر بطور ہرجانہ وصول کریں گے۔
- (۴) تقریباً بارہ افراد جنہوں نے برطانوی محافظ دستے پر اپنی جسمانی ایذا رسانی میں شرکت کا الزام لگایا ہے، برطانوی گورنمنٹ کو کئی ملین ڈالر بطور ہرجانہ ادا کریں گے۔

۱۱۶۔ ذیل کی تراکیب کے ترتیب سے صحیح ترجمہ کونسا ہے؟

”سمندری ڈاکو، بحری فزاق، منازعہ، خرافات، جھوٹ کا پلندہ“

- (۱) دزدہای دریائی، دزدان دریائی، دعوا، خرافات، تہمت دروغ
 - (۲) دزدہای ساحلی، دزدان دریائی، چاقو کشی، خرافات، تہمت ناروا
 - (۳) دزدہای دریائی، دزدان دریائی، چاقو کشی، خرافات، تہمت ناروا
 - (۴) دزدہای دریائی، دزدان دریائی، درگیری و چاقو کشی، خرافات، تہمت نادرست
- ۱۱۷۔ صحیح ترجمے پر نشان لگائیے:

”امریکی اخباروں نے گیارہ ستمبر کے حادثے کی نویں برس کی تقریب پر، تیری جونز نامی پادری کے قرآن پاک کو جلانے کے واقعے کی خبر کو خوب اُچھالا۔“

- (۱) روزنامہ های امریکایی در نهمین سالگرد واقعه یازده سپتامبر، آتش زدن قرآن کریم توسط مبلغی بہ نام تری جونز را محکوم کردند۔
- (۲) روزنامہ های امریکایی در نهمین سالگرد واقعه یازده سپتامبر، خبر آتش زدن قرآن پاک توسط کشیشی بہ نام تری جونز را حسابی تبلیغ کردند۔
- (۳) رسانہ های امریکایی در نهمین سالگرد حادثہ یازده سپتامبر، خبر آتش زدن قرآن مجید توسط کشیشی بہ نام تری جونز را قویاً تکذیب کردند۔
- (۴) روزنامہ های امریکایی در نهمین سالگرد حادثہ یازده سپتامبر، از خبر بہ آتش کشیدہ شدن قرآن مجید، بہ دست کشیشی تری جونز نام، بہرہ وری سیاسی کردند۔

۱۱۸۔ ذیل کا متن پڑھ کر یہ بتائیے کہ اس کی بنا پر کونسی بات صحیح ہے؟

”لیبیا کے صدر معمر قذافی نے امریکی وعدے پورے نہ ہونے پر ایٹمی مواد کی آخری کھیپ روک لی تھی۔ معمر قذافی کے بیٹے، سیف الاسلام اور امریکی سفیر کے درمیان ۲۰۰۹ء میں ملاقات ہوئی، جس کے بعد، امریکی سفیر نے واشنگٹن بھیجے گئے مراسلے میں کہا کہ امریکی اقدامات کی سست پیشرفت سے لیبیا تنگ آ گیا ہے۔“

(۱) در ملاقات سفیر آمریکا با پسر معمر قذافی، آخرین بمب اتمی لیبی از توقیف خارج شد۔

(۲) رئیس جمہوری لیبی و سفیر آمریکا پس از ملاقات، دستور توقیف آخرین موشک اتمی آمریکا را صادر کردند۔

(۳) سفیر آمریکا به عنوان یک مسئول بلند پایہ امریکائی، به لیبی قول داد کہ آخرین محمولہ اتمی آن کشور را ہم متوقف خواهد کرد۔

(۴) پس از ملاقاتی کہ بین سیف الاسلام فرزند معمر قذافی و سفیر آمریکا انجام شد، سفیر آمریکا در یک نامہ ارسال شدہ بہ آمریکا، اعلام کرد کہ لیبی از گندی اقدامات آمریکا بہ تنگ آمدہ است۔

۱۱۹۔ اس فقرے کا سب سے صحیح اردو ترجمہ کونسا ہے؟

”یک شہر وند روس بہ نام ویکتور بوت کہ بہ قاچاق اسلحہ متہم است، بہ تاجر مرگ معروف شدہ است۔“

(۱) روسی باشندے وکٹر بوت کو جو اسلحہ کی اسمگلنگ میں ملوث ہے، موت کے سوداگر کا لقب دیا گیا ہے۔

(۲) وکٹر بوت نامی روسی باشندہ، اسلحہ اسمگلنگ کا کاروبار کرتا ہے اور موت کے سوداگر کے نام سے مشہور ہے۔

(۳) ایک روسی باشندہ وکٹر بوت، جس پر اسلحہ کی اسمگلنگ کا الزام ہے، موت کے سوداگر کے نام سے مشہور ہو گیا ہے۔

(۴) روسی باشندے، وکٹر بوت کو جس پر اسلحہ اسمگل کرنے کا الزام ہے، موت کے سوداگر کے نام سے پوری دنیا میں پہچانا جاتا ہے۔

۱۲۰۔ ذیل کے فقرے کا صحیح اردو ترجمہ کونسا ہے؟

”دانشمندان موفق بہ فیلم برداری از یک نوع ماہی نایابی شدند کہ سر آن کاملاً همانند شیشہ شفاف است۔ در این فیلم مغز سر این ماہی و چشم های گرد او بہ وضوح قابل مشاہدہ است۔“

(۱) عالموں نے ایک ایسی مچھلی دریافت کر لی ہے، جس کے سر میں شفاف شیشہ موجود ہے اور اس کے اندر اس کا دماغ اور گول آنکھیں موجود ہیں۔

(۲) سائنسدانوں نے ایک ایسے مگرچھ کو دریافت کر لیا ہے جس کے سر کے شیشے کے پیچھے سے دماغ اور آنکھیں آسانی سے مشاہدے کے قابل تھیں۔

(۳) سائنسدانوں نے ایک ایسی نایاب مچھلی کو صید کر لیا ہے، جس کے سر کا شیشہ بہت شفاف ہے اور اس میں سے اس کا دماغ اور آنکھیں واضح طور پر نمایاں ہیں۔

(۴) سائنسدانوں نے ایک ایسی نایاب مچھلی کی ویڈیو بنالی ہے جس کا سر مکمل طور پر کالج کی طرح شفاف ہے۔ ویڈیو میں اس مچھلی کے سر میں دماغ اور گول آنکھیں واضح انداز میں دیکھا جاسکتا ہے۔

PardazeshPub.com

۲۴

انستیتو
دانشگاه
پژوهش
پارسی

PardazeshPub.com